میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

جمعہ، 30 جمادی الاول، 1439ھ — 16/02/2018 — نمبر: PR18011

خلافت قائم کرو اور اکھنڈ بھارت کا خاتمہ کرو

خلیفہ راشد کی قیادت میں پاکستان آرمی بھارت کی دہشت گرد فوج کو شکست فاش دے سکتی ہے

15 فروری 2018 کو آزاد کشمیر کے بٹل سیکٹر میں مسلمان بچوں کو اسکول لے جانے والی گاڑی پر بزدل بھارتی افواج نے فائرنگ کی جس کا پاکستان آرمی نے فوری اور بھرپور جواب دیتے ہوئے لائن آف کنٹرول پر واقع اس بھارتی چیک پوسٹ کو زمین بوس، پانچ بھارتی فوجیوں کو جہنم واصل اور کئی کو زخمی کر دیا۔ پاکستان آرمی کے اس بھرپور جواب نے یقیناً اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو خوش اور ایمان والوں کی دعائیں لی ہیں۔

یقیناً پاکستان آرمی نہ صرف مشرقی سرحد پر بھارتی افواج کی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہے بلکہ وہ بھارتی فوج کو گھٹنوں کے بل جھکنے اور خطے میں بھارتی مکروہ عزائم اور سازشوں کا مکمل اور فیصلہ کن طور پر خاتمہ بھی کر سکتی ہے۔ اس مقصد کے حصول میں واحد رکاوٹ پاکستان کے حکمران ہیں جنہوں نے ہماری افواج کو مغربی سرحد پر افغانستان کے ساتھ مصروف کر رکھا ہے تاکہ وہاں قابض امریکی افواج کو قبائلی مزاحمت سے تحفظ فراہم کیا جائے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ یہ حکمران مقبوضہ کشمیر میں ہونے والی جہاد کی حمایت ختم کر رہے ہیں جس کے کئی ایک ثبوتوں میں سے ایک ثبوت چند دن قبل انسداد دہشت گردی کے ایکٹ میں امریکہ و بھارت کے کہنے پر ہونے والی ترمیم ہے جس کا مقصد جہاد کشمیر کی فنڈنگ پر قدغن لگانا ہے۔

حقیقت میں امریکہ نواز حکمران پاکستان آرمی کی راہ میں رکاوٹ ہیں جو انہیں اس کام سے روکتے ہیں جس کا کرنا انتہائی ضروری ہے جبکہ وہ اسے کرنے کی پوری صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ مشرف نے سب سے پہلے 2002 یہ دعویٰ کیا تھا کہ جہاد کشمیر پر پابندی کے نتیجے میں کشمیر کے مسلمانوں کی تکالیف کو ختم کرنے کے لیے امریکی حمایت حاصل ہو گی۔ اس کے بعد مشرف نے یہ دعویٰ کیا کہ 2003 میں بھارت کے ساتھ ہونے والے فائر بندی کے معاہدے کو امریکہ کی گارنٹی حاصل ہے تاکہ پاکستان قبائلی علاقوں میں امریکی جنگ پر توجہ مرکوز کر سکے۔ یہ بات قطعی طور پر واضح ہے کہ امریکہ کی گارنٹیاں صرف اور صرف مسلمانوں کو نقصان پہنچنے کی گارنٹیاں ہوتی ہیں اور بھارت کے مکروہ عزائم اور سازشوں کے لیے مزید مواقع پیدا کر دیتی ہیں۔ یقیناً امریکہ پر انحصار کر کے پاکستان کے حکمرانوں نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ بھارت مقبوضہ اور آزاد کشمیر کے مسلمانوں کے خلاف جارحیت میں اضافہ کر سکے اور وہ مسلسل فائر بندی کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے اور امریکہ اس کی کسی قسم کی کوئی سرزنش بھی نہیں کر رہا۔ اس کے علاوہ امریکہ کی نام نہاد "دہشت گردی" کے خلاف جنگ میں پاکستان کی خدمات اور قربانیوں کے اعتراف کے طور پر امریکہ نے افغانستان کے دروازے بھارت پر کھول کر اس کی انٹیلی جنس کو افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کی کھلی اجازت بھی دے رکھی ہے تاکہ بھارت پاکستان کے خلاف بلوچستان اور دوسرے علاقوں میں مزید نئے محاذ کھول سکے۔

اب بھی صورتحال تبدیل کی جا سکتی ہے اگر مسلمانوں پر ایسے حکمران حکومت کر رہے ہوں جو اسلام اور مسلمانوں کے مفاد کو مقدم رکھیں اور امریکہ کے مطالبوں، وعدوں اور گارنٹیوں کو کسی قسم کی کوئی اہمیت نہ دیں۔ اسلامی حکمرانی میں مسلمانوں پر حملہ کرنے والی اقوام کے ساتھ کوئی فوجی اتحاد، معاونت، انٹیلی جنس کے تبادلے، فلیگ میٹنگز، سفارتی تعلقات اور معاشی تعلقات نہیں رکھے جاتے۔ اسلام مسلمانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہندو ریاست کے قبضے کے خلاف اس وقت تک لڑیں جب تک کہ وہ ختم نہ ہو جائے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا

"اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ایمان والوں پر ہر گز راہ نہ دے گا" (النساء:141)۔

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

"جو تمہارے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرے تو تم بھی اس پر حملہ کرو جیسا کہ انہوں نے تم پر حملہ کیا" (البقرۃ:194)۔

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ

"اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے" (البقرۃ:191)۔

امریکہ کو مغربی سرحد پر افغان مسلمانوں کے ہاتھوں اپنی موت آپ مرنے کے لیے چھوڑ دو جنہوں نے پہلے ہی امریکہ کو دھول چٹادی ہے اور ہماری افواج شہادت یا غازی بننے کے جذبے کے ساتھ مشرقی سرحد پر ایک کے بعد ایک نہ ختم ہونے والی طوفانی موجوں کی طرح بھارتی افواج پر ٹوٹ پڑیں۔ ہم میں جتنے بھی لڑنے والے مرد ہیں انہیں جمع کیا جائے اور انہیں فوری فوجی تربیت فراہم کر کے لڑنے کے لیے فوج کے ساتھ بھیجا جائے۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو کھلی مالی اور انٹیلی جنس معاونت فراہم کی جائے تاکہ وہ آزادی اور الحاق پاکستان کی اپنی جدوجہد میں کامیابی حاصل کریں۔ ہمارے ایٹمی اثاثوں کو حرکت میں لایا جائے تاکہ بھارت کوئی انتہائی قدم نہ اٹھا سکے اور خوف سے مفلوج ہو جائے۔ اور یہ سب کچھ اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک بھارتی ریاست کے قبضے کا خاتمہ نہ ہو جائے اور پورے برصغیر پر اسلام کی بالادستی نہ قائم ہو جائے جیسا کہ ماضی میں پورا ہندوستان کئی صدیوں تک اسلامی حکمرانوں کے زیر سایہ رہا تھا۔ تو مسلمانوں کو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کرنے دو تاکہ یہ سب کچھ حقیقت میں ڈھل سکے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس